



جتنا تم ہم سے اب ملتے ہو اس سے زیادہ ملنے میں تمہارے لیے کیا رکاوٹ ہے؟

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جبرئیل امین علیہ السلام سے فرمایا: ”جتنا تم ہم سے اب ملتے ہو اس سے زیادہ ملنے میں تمہارے لیے کیا رکاوٹ ہے؟“ تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی: (وَمَا تَنْتَظِرُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ) [مریم: 64] ترجمہ: ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نازل نہیں ہوتے۔ اسی کی ملکیت ہے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے مابین ہے

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

یہ حدیث نبی ﷺ کے جبریل علیہ السلام سے شوقِ ملاقات کو بیان کر رہی ہے کیونکہ وہ اللہ عز و جل کے ہاں سے آتے ہیں جب جبریل علیہ السلام نہ آئے میں چالیس دن دیر کر دی تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: اے جبریل! آپ ہم سے ملاقات کے لئے کیوں نہیں آتے؟ یعنی آپ نازل نہ ہوئے۔ ہاں تک کہ میں آپ سے ملاقات کا مشتاق ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ آپ ﷺ سے کہیں: (وما تنتزل إلا بأمر ربك) یعنی اللہ سبحانہ نے کہا کہ اے جبرائیل! یہ کہو کہ ہم دیر دیر سے اللہ کے حکم سے آتے ہیں جیسا کہ اس کی حکمت کا تقاضا ہوتا ہے ہمارے آگے جو امور آخرت ہیں اور ہمارے پیچھے جو امور دنیا ہیں، اور آیت کا تکملہ ”وما بین ذلك“ (اور جو کچھ ان کے درمیان ہے) یعنی اس وقت سے لے کر قیامت آئے تک جو کچھ بھی ہو گا ان سب کا علم اسے ہے اور تیرا رب بھولنے والا نہیں یعنی وحی میں تاخیر کر کے آپ کو چھوڑ دینے والا نہیں ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس حدیث میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کو چاہیے کہ وہ اچھے لوگوں کو اپنا ہم نشین بنائے، اور وہ ان کی زیارت کرے اور وہ لوگ اس سے ملاقات کرنے آئیں کیونکہ اس میں بہت خیر مضمون ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3038>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

